جامعہ میں حجیتِ حدیث کے موضوع پر انعامی تقریری مقابلہ

مورخہ 5 ستمبر بعد از نمازِ مغرب انعامی تقریری مقابلہ جامعہ کی عظیم الشان اور خوبصورت جامع مسجد سلطان کے صحن میں ہوا جو کہ عشاء کے بعد بھی جاری رہا۔ پروگرام کی صدارت علامہ محمد مدنی صاحب نے فرمائی۔ منصفین کے فرائض مولانا فیض احمد بھٹی صاحب، مولانا محمد اصغر اور مولانا قطب شاہ نے سرانجام دیئے۔ آخر میں علامہ محمد مدنی صاحب نے اپنے دست مبارک سے پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں قیمتی کتب بطور انعام تقسیم فرمائیں۔ ایک طالب علم کو عربی میں تقریر کرنے پر خصوصی انعام دیا گیا۔ علاوہ ازیں تمام شرکائے مقابلہ کو بطور حوصلہ افزائی ایک ایک کتاب بطور انعام دی گئی۔ مقابلہ میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء: اول: حافظ محمد قمر درجہ ثالثہ ثانویہ، دوئم (۱): عبدالمحسن العباد درجہ ثالثہ متوسطہ
دوئم (۲): نوید امجد درجہ ثالثہ متوسطہ، سوئم (۱): محمد فہد اکرم درجہ ثالثہ متوسطہ،
سوئم (۲): حامد مقبول تحفیظ القرآن الکریم، خصوصی انعام: شاہ محمود درجہ ثانیہ ثانویہ،
دیگر شرکاء مقابلہ کے نام: حافظ عبدالرحمٰن شاکر۔ اکرام اللہ صدیق۔ حافظ عبدالغفور۔ معاذ عتیق۔ شاہد ندیم ثناء اللہ۔ سعد مدنی۔ حبیب اللہ۔ تسلیم اختر۔ محمد زبیر۔ عبدالخالق۔ ساجد مدنی۔ عدنان احمد

جامعہ میں سالانہ امتحانات و تعطیلات

جامعہ اور اس کی تمام شاخوں میں سالانہ امتحانات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پروگرام کے مطابق شعبۂ حفظ میں مورخہ 16 اور 17 اکتوبر بمطابق 28-29 رجب بروز منگل، بدھ کو امتحانات ہوں گے۔

قسم الدراسات الاسلامیہ والعربیہ (درس نظامی) کے امتحانات مورخہ 24 اکتوبر بمطابق 6 شعبان (بدھ) سے شروع ہوں گے اور مورخہ یکم نومبر (جمعرات) تک جاری رہیں گے۔ مورخہ 2 نومبر جمعہ کے بعد مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

جبکہ سالانہ تعطیلات مورخہ 3 نومبر سے 29 دسمبر بمطابق 13 شوال تک ہوں گی۔

اے، وائی، ایف جہلم کے زیر اہتمام پروگرام عشرۂ روشن پاکستان

اہل حدیث یوتھ فورس کے آل پاکستان عشرۂ روشن پاکستان کے حوالے سے جہلم میں بھی ایک

بھرپور پروگرام منعقد کیا گیا۔

ا۔ 14 اگست کو شام 5 بجے دینہ تا جہلم ایک سائیکل ریس کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں پہلی پوزیشن کبیر بٹ دوسری محمد جمیل اور تیسری پوزیشن محمد شہزاد نے حاصل کی۔

۲۔ انعامی تقریری و کوئز مقابلہ: پروگرام بلدیہ دفتر کے سامنے سول لائن سڑک پر ہونا تھا۔ جس کی تمام تیاریاں مکمل ہو چکی تھیں۔ لیکن مغرب کے وقت بہت تیز بارش سے سڑکوں پر بھی پانی کھڑا ہو گیا۔ ان حالات میں بلدیہ دفتر کے اندر فوراً متبادل انتظام کر لیا گیا۔ جس بناء پر پروگرام تاخیر سے شروع ہونے کے باوجود بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

اس پروگرام کے مہمان خصوصی ضلعی ناظم چوہدری فرخ الطاف اسلام آباد میں اپنی مصروفیت کی وجہ سے نہ پہنچ سکے۔ ان کی جگہ میجر ڈاکٹر ریاض احمد قمر کو مہمان خصوصی بنایا گیا۔ تلاوتِ کلام پاک سے تقریب کا آغاز ہوا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض عامر سلیم نے ادا کئے۔ انعامی تقریری مقابلہ دو کیٹگریز پر مشتمل تھا۔

پہلی نشست میں 15 سال تک کی عمر کے بچوں کے درمیان مقابلہ میں پہلی پوزیشن فیاض احمد قمر دوسری حبیب اللہ اور تیسری حامد مقبول (جامعہ) نے حاصل کی۔ دوسری کیٹگری جو 16 تا 30 سال تک کی عمر کے درمیان مقابلہ میں پہلی پوزیشن حافظ محمد قمر (جامعہ)، دوسری معاذ عتیق (جامعہ) اور تیسری احسان شاکر نے حاصل کی۔

کوئز مقابلہ : بعنوان ''تحریک پاکستان'' منعقد ہوا۔ اس میں پہلی پوزیشن طیب سلیم، دوسری احسان شاکر اور تیسری پوزیشن عمران مدثر اور محمد فیاض احمد قمر نے حاصل کی۔ ان مقابلوں کے بعد مولانا فیض احمد نے ''تحریک پاکستان'' میں اہلحدیث کے کردار اور ان کی قربانیوں'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ برصغیر میں اسلام صوفیاء کی بدولت پھیلا وہ گمان میں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ نبی اکرمؐ اور خلفائے راشدین کے دور میں بھی صحابہ کرامؓ برصغیر پاک و ہند میں آ چکے تھے اور تاریخ کی کتب اس بات کی شاہد ہیں اور اسلام کی اولین کرنیں بھی اسی دور میں اس علاقے تک پہنچیں۔

اس کے بعد محمود مرزا جہلمی نے ''موجودہ دور میں نوجوانوں کا تعمیر پاکستان میں کیا کردار ہونا چاہئے'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ بعد میں ہمارے مہمان خصوصی جناب میجر ڈاکٹر ریاض احمد قمر صاحب نے بھی نوجوانوں سے خطاب کیا ور اہلحدیث یوتھ کے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی۔ آخر میں نتائج کا اعلان کیا گیا۔ جناب ڈاکٹر ریاض احمد قمر صاحب، محمود مرزا جہلمی اور ارشد سیٹھی نے انعامات تقسیم کئے۔

موضع ڈوڈے (گجرات) میں سید ثناء اللہ شاہ کا نعرۂ حق

یومِ دفاع کے موقع پر مورخہ 7 ستمبر کو موضع ڈوڈے ضلع گجرات کے گورنمنٹ سکول میں ایک سرکاری تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں امیر جمعیت اہلحدیث رانیوال سیداں سید ثنا اللہ شاہ صاحب بھی مدعو تھے۔ وہاں ضلع بھر کے تعلیمی افسران جس میں ضلع کے ڈی ای او سید مشتاق شاہ صاحب، ڈی ای او سجاد باٹھ صاحب، ڈپٹی اللہ دتہ مرکز جلالپور جٹاں اور مرکز کڑیانوالہ کے اے ای او صاحبان اور دیگر ٹیچرز بھی موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے کیا گیا۔ اس کے بعد سیرت النبیؐ کے موضوع پر بچوں نے تقاریر کیں۔ آخر میں اس علاقہ کے ہائی سکول کے ڈی ای او کو دعوت خطاب دی گئی۔ انہوں نے سٹیج پر آتے ہی کہا کہ مجھے بہت دکھ ہے کہ پروگرام میں نبی اکرم ﷺ کی نعت نہیں پڑھی گئی۔ اس کے علاوہ انہوں نے سید ثناء اللہ کی ذات کو ناروا تنقید کا نشانہ بنایا۔ بعد میں سید ثناء اللہ نے ان کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ امام کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ (خیر کم من تعلم القرآن و علمہ)۔

نبیؐ کے ہر فرمان پر لبیک کہنے والا اصل میں نعت ہی کہتا ہے۔ نبی اکرمؐ کی رسالت کو برحق ماننے والا اور نبی اکرم ﷺ کے ہر فرمان پر سرِ تسلیم خم کرنے والا اور آپؐ کے بتلائے ہوئے طریقوں کے مطابق اپنے شب و روز گزارنے والا ہی اصل میں فلاح پاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ ''نبیؐ وہی بات کہتے ہیں جو ان پر وحی کی جاتی ہے۔'' ایک شخص دن رات قرآن و حدیث کی تعلیمات کو پھیلانے کیلئے کوشاں رہتا ہے اور دوسرا وہ ہے جو بدعات اور خرافات کو فروغ دیتا ہے۔ ان میں سے اللہ اور اس کا رسولؐ کسے پسند کریں گے؟ آخر میں انہوں نے کہا کہ ہر بڑے چھوٹے، قاضی، بادشاہ، وزیر اور چوہدری کی بات غلط ہوسکتی ہے۔ لیکن میرے نبی اکرمؐ کے بارے میں شک کرنے والا بھی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

جو نبی اکرمؐ کے فرمان کے سوا کسی اور کی بات کرتا ہے وہ گمراہ ہے۔ میرے نبیؐ نے جیسے نماز پڑھنے کا حکم دیا جس طرح درود پڑھنے کا حکم دیا ہے وہی طریقہ اختیار کیا جائے۔ جو طریقے میرے پیارے نبیؐ مدینہ والی سرکار نے جاری و ساری کئے اسی طرح کریں، تو یہ نعت ہی ہے۔ مروجہ درود و سلام اور شرکیہ نعت کا ہم انکار کرتے ہیں۔ اگر یہ آسان اور عام فہم بات کسی کو سمجھ نہ آئے تو میں اس کی بدقسمتی سمجھتا ہوں۔ اس موقع پر پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر ضیاء اللہ شاہ اور سید مشتاق صاحب ڈی ای او گجرات نے بھی تقاریر کیں۔ یہ پروگرام ڈوڈے سکول ضلع گجرات میں سید عبید اللہ شاہ انگلش ٹیچر اور اعظم صاحب کی کوششوں سے ہوا ہے۔

سب سے بڑی خوشی کی بات ہے کہ مروجہ نعت نہ پڑھنے پر شکوہ کرنے والے صاحب نے اپنی غلطی تسلیم کی اور شاہ صاحب کے خطاب سے بہت متاثر ہوئے۔ یہ سب اللہ کے کرم اور اس کی توفیق کی بدولت ہے۔

فیصل ٹاؤن (محلّہ معصوم شاہ) میں مسجد اہل حدیث کی تعمیر کا آغاز

گزشتہ دنوں عارف کریم چوہدری ایڈووکیٹ کے والد محترم عبدالکریم اور ان کے چچا محمد شفیع نے فیصل ٹاؤن (محلّہ معصوم شاہ) میں مسجد اہلحدیث کی تعمیر کیلئے 9 مرلے قطعۂ اراضی جامعہ کے نام وقف کر دی۔ اس زمین میں ان کے بھائی مرحوم محمد شریف کا بھی حصہ ہے۔ جہاں پر جامعہ کی طرف سے مسجد کی تعمیر کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مسجد کیلئے اراضی وقف کرنے والوں کو دنیا و آخرت میں بہترین اجر سے نوازے۔

بلال ٹاؤن میں ایک اور مسجد کیلئے قطعۂ اراضی

موضع متیال (جہلم) سے تعلق رکھنے والے چوہدری نصیر احمد صاحب نے اپنی والدہ مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے بلال ٹاؤن جہلم میں برائے تعمیر جامع مسجد اہل حدیث قطعۂ اراضی جامعہ علوم اثریہ کے نام وقف کر دی ہے۔ جزاہ اللہ خیراً۔

بلال ٹاؤن میں یہ تیسری مسجد ہوگی۔ عنقریب اس مسجد کی تعمیر کا آغاز کر دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

پرائم کمپیوٹر کالج 10 سول لائن جہلم میں تقریب

مورخہ 14 اگست 5 بجے سہ پہر پرائم کمپیوٹر کالج میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ''آزادی کا حقیقی تصور اور نئے دور کے تقاضے'' کے عنوان پر مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے خطاب کیا۔ ڈائریکٹر کمپیوٹر کالج عثمان رشید کیانی اور ان کے والد محترم جناب عبدالرشید کیانی صاحب کے علاوہ تقریب میں دیگر معززین نے بھی تقاریر کیں۔ پروگرام کے آخر میں حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

وفیات

عبدالرشید صاحب، محمد افضال اور ثناء اللہ کو صدمہ

ہمارے جماعتی ساتھی اور جامع مسجد اہل حدیث محلّہ مستریاں کے نمازی عبدالرشید صاحب کی اہلیہ محمد افضال کی والدہ محترمہ اور ثناء اللہ صاحب کی خالہ طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئیں۔

مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، ٹھوس عقیدۂ توحید پر کاربند خاتون تھیں۔ مرحومہ نے وصیت کی تھی کہ